13732 ـ اسلام میں مزاحیہ کلام اور لطیفے بیان کرنے کا حکم

سوال

ہمارے دین اسلام میں مزاحیہ کلام کرنے اور لطیفے بیان کرنے کا حکم کیا ہے، اور آیا یہ لہو الحدیث میں شامل ہوتی ہے یا نہیں، یہ علم میں رہے کہ دین کے ساتھ مذاق نہیں، اس کے متعلق فتوی دیں کر عند اللہ ماجور ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مزاحیہ کلام اور لطیفہ اگر حق اور صدق کے ساتھ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں، اور خاص یہ کثرت سے نہ ہو، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی مزاح کرتے اور حق کے علاوہ کچھ نہ کہتے، لیکن اس میں جھوٹ بولنا جائز نہیں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اس شخص کے لیے تباہی ہے جو کلام کرتے وقت لوگوں کو ہنسانے کے لیے جھوٹ بولتا ہے، اس کے لیے ہلاکت و تباہی ہے، پھر اسکے لیے ہلاکت و تباہی ہے "

اسے ابو داود، نسائی، اور ترمذی نے جید سند کے ساتھ روایت کیا ہے، اور اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے.